[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Indecent Advertisement Prohibition Act, 1963 (XII of 1963) in its application to the Islamabad Capital Territory

WHEREAS it is expedient further to amend the Indecent Advertisement Prohibition Act, 1963 (XII of 1963) in its application to the Islamabad Capital Territory for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as under:-

1. **Short title and commencement.–** (1) This Act may be called the Indecent Advertisement Prohibition (Amendment) Act, 2022.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment in Section 4, Act XII of 1963.**- In the Indecent Advertisement Prohibition Act, 1963 (XII of 1963) in section 4, in the clause (a) for the expression "imprisonment which may extend to six months, or with fine" or with both, the expression "imprisonment which may extend to two year, or with fine double to the amount earned through that advertisement or with both", shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

To curb the growing menace of indecency aired through advertisements by Private TV Channels & Government TV Channel during current affairs programs, news, drama serials etc that deteriorate our culture in the name of arts. This indecency and the attempts of normalizing this leave immoral impacts not only on minds of viewers of all age but also present improper image of Islamic Republic of Pakistan abroad. The provisions of meager fine and penalty presently in the law need to be amended as the violators earn much more than the penalty which is resulting into surge violations.

Sd/-

MR. MUHAMMAD JAMAL -UD- DIN,

Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

علاقہ دارالحکومت اسلام آباد تک اطلاق کی بابت ناشائستہ اشتہار کا امتناع ایکٹ، ۱۹۶۳ء (نمبر ۱۲ بابت ۱۹۶۳ء) میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے علاقہ دارالحکومت اسلام آباد تک اطلاق کی بابت ناشائستہ اشتہار کا امتناع ایکٹ، ۱۹۶۳ء (نمبر ۱۲ بابت ۱۹۶۳ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا ناشائستہ اشتہار کا امتناع (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۲ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۱۲ بابت ۱۹۶۳ء، دفعہ ۴ میں ترمیم۔۔** ناشائستہ اشتہار کا امتناع ایکٹ، ۱۹۶۳ء (نمبر ۱۲ بابت ۱۹۶۳ء) میں، دفعہ ۴ میں، شق (الف) میں، عبارت "سزائے قید جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا مع جرمانہ یا دونوں" کو عبارت "سزائے قید جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا مع جرمانہ جو اشتہار سے حاصل کردہ رقم کا دوگنا ہو گا یا دونوں" تبدیل کر دی جائے گی۔

بیان اغراض ووجوہ

حالات حاضرہ کے پروگراموں، خبروں، ڈرامہ سیریل وغیرہ کے دوران نجی ٹی وی چینلوں اور سرکاری ٹی وی چینل کی جانب سے اشتہار کے ذریعے نشر کردہ ناشائستگی کے بڑھتے ہوئے قبیح فعل کو ختم کرنا جو فنون کے نام پر ہماری ثقافت میں بگاڑ پیدا کرتی ہے۔ یہ ناشائستگی اور اسے معمول بنانے کی کوششوں کے نہ صرف ہر عمر کے ناظرین کے ذہنوں پر غیر اخلاقی اثرات مرتب ہوتے ہیں بلکہ بیرون ملک اسلامی جمہوریہ پاکستان کا غلط تشخص پیش کرتی ہے۔ قانون میں موجود معمولی جرمانہ و سزا کی تصریحات میں ترمیم کرنے کی ضرورت ہے جیسا کہ خلاف ورزی کرنے والے جرمانہ سے بہت زیادہ کماتے ہیں جس سے خلاف ورزیوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔

دستخط۔
جناب محمد جمال الدین
رکن، قومی اسمبلی